Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

Received: 11th Aug, 2024 | Accepted: 15th Dec, 2024 | Available Online: 31st Dec, 2024
Digital Object Identifier: 10.52015/daryaft.v16i02.403

تاریخی ڈراموں کے تناظر میں برصغیر پاک وہند کی ثقافت پر ترک ڈرامے "کرولوش عثمان" کے اثرات کا مطالعہ

An Academic Study on Impact of the Turkish Drama "Kurulus Osman" on the Culture of the Indian Subcontinent in the Context of Historical Dramas

DR. MUHSİN RAMAZAN İŞSEVER[1] AND ZEYNEP ALTINKÖPRÜ[2]
[1] Research Associate, Department of Urdu, Istanbul University, Türkiye
[2] Research Scholar Ph.D. Department of Urdu, Istanbul University, Türkiye
Corresponding Author: Dr. Muhsin Ramzan Issever (muhsinissever89@gmail.com)

ABSTRACT Television and other mass media play a significant role in history education. Visual and auditory content makes historical events more comprehensible, while educational programs, documentaries, films, and series provide in-depth information. In this context, the United States has been successful in transmitting its cultural history to different nations through popular culture sources. While educational programs offer systematic knowledge, documentaries provide detailed information by covering real events and people. Cinema uses dramatic storytelling techniques to bring historical events to a broad audience and help viewers form an emotional connection. Series, on the other hand, offer a detailed and comprehensive narrative by addressing historical events and figures from a broader perspective. This study examines the impact of the Turkish series “Kurulus Osman” on the culture of the Indian subcontinent. “Kurulus Osman” provides viewers with a historical perspective by dramatically portraying the founding period of the Ottoman Empire. The reception of the series in the Indian subcontinent, its audience, and popularity on social media have been researched. Additionally, the series' impact on Indian culture, including whether it has increased interest in historical events, has been analyzed with statistical data. The series' effects have been assessed within the framework of media and cultural impact theories, and academic sources have been cited on the role of cultural transmission in history education. The importance of the series in terms of history education and cultural interaction has been highlighted.

Keywords: Media and Cultural Impact, Historical Series, Indian Subcontinent Culture, Turkish Culture, Kurulus Osman

ٹیلی ویژن اور دیگر ذرائع ابلاغ تاریخ کی تعلیم میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بصری اور سمعی مواد فراہم کر کے تاریخی واقعات کو زیادہ قابل فہم بناتے ہیں، تعلیمی پروگراموں اور دستاویزی فلموں، سینما اور ڈراموں کے ذریعے گہرائی سے معلومات فراہم کرتے ہیں۔ امریکہ نے اپنی ثقافتی تاریخ کو فلموں، موسیقی، ٹی وی، رسائل، فیشن، کھیلوں کی تقریبات جیسے مقبول ثقافتی ذرائع استعمال کر کے مختلف قوموں کی میڈیا یا ذرائع ابلاغ کے غلط استعمال کے واقعات بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ دنیا بھر میں اکثر تفریح کے لیے استعمال

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

ہوتے ہیں اور وقت گزارنے کا ایک ذریعہ بن چکے ہیں۔ لہٰذا، انسانی زندگی کے لئے اہم دوسرے مشاغل کی جگہ بھی لے لی ہے، اور لوگوں کو ان کی زندگی کے مقصد سے بھی دور کر دیا ہے۔[۴] آجکل، ذرائع ابلاغ معاشرتی ثقافت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس لئے یہ کہنا ممکن ہو گیا ہے کہ نئی نسل کی ثقافت ذرائع ابلاغ سے آزاد ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ثقافتی معیارات، اقدار اور رویوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تعلیمی پروگرام، عام طور پر ایک مخصوص نصاب کے تحت تیار کیے جاتے ہیں اور ناظرین کو منظم اور مرتب شدہ سائنسی معلومات فراہم کرنے کا مقصد رکھتے ہیں۔ دستاویزی فلمیں، حقیقی واقعات اور شخصیات کو موضوع بناتے ہوئے، ناظرین کو گہرائی میں جا کر تحقیق پر مبنی معلومات فراہم کرتی ہیں۔ سینما، ڈرامائی اور فنکارانہ بیان کے طریقے استعمال کر کے تاریخی واقعات کو وسیع پیمانے پر پہنچاتا ہے اور ناظرین کو جذباتی طور پر منسلک ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ڈرامے، بھی ڈرامائی عناصر اور تخیلاتی کہانیوں کے ساتھ تاریخی واقعات اور شخصیات کو زندہ کرتے ہیں اور یہ ایک سے زیادہ اقساط پر مشتمل ہوتے ہیں جو عام طور پر کئی سیزن تک چلتے ہیں۔ ڈرامے، تاریخی واقعات اور شخصیات کو سینما سے زیادہ وسیع نقطہ نظر سے پیش کرتے ہیں اور ناظرین کو زیادہ تفصیلی اور جامع بیان فراہم کرتے ہیں۔ اگرچہ تاریخی سینما اور ڈرامے اپنے موضوعات کو حقیقی واقعات اور شخصیات سے اخذ کرتے ہیں، مگر ناظرین کو متوجہ رکھنے کے خواہاں ہونے کے باعث بعض اوقات حقیقت سے دور ہو کر فنکارانہ آزادی کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ تمام ذرائع، ثقافتی اور معاشرتی پس منظر کو مد نظر رکھتے ہوئے، ناظرین کو تاریخی واقعات کو زیادہ وسیع نقطہ نظر سے سمجھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

تاریخی ڈرامے اور دستاویزی فلمیں، ناظرین کو ماضی میں پیش آنے والے واقعات کو ڈرامائی انداز میں پیش کر کے، تاریخی معلومات کو زیادہ آسانی سے سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ نیز، یہ ماضی کے واقعات اور موجودہ دور کے درمیان تعلقات کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔ تاریخی ڈرامے ناظرین کو صرف تفریح ہی فراہم نہیں کرتے، بلکہ ثقافتی اور تاریخی معلومات کی منتقلی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس تناظر میں، ترک ڈرامہ " کرولوش عثمان " بھی عثمانی ریاست کے قیام کے دور کو ڈرامائی طور پر پیش کرتے ہوئے ناظرین کو تاریخی تناظر فراہم کرتا ہے۔

ٹیلیویژن نشریات، ۱۹۰۰ کی دہائی کے پہلے چوتھائی میں عالمی سطح پر شروع ہوئیں، تاہم ٹیلیویژن کے پیچیدہ ڈھانچے اور زیادہ لاگتوں کی وجہ سے مختلف ممالک میں مختلف وقتوں پر ترقی ہوئی۔ ترکی میں ٹیلیویژن کا آغاز، امریکہ اور انگلینڈ کے بعد، ۱۹۵۲ میں استنبول ٹیکنیکل یونیورسٹی (İTÜ) میں ہوا۔ مصطفیٰ سانتور کی قیادت میں شروع ہونے والے یہ منصوبے تکنیکی اور اقتصادی مشکلات کی وجہ سے محدود رہے۔ ترکی میں پہلی تجرباتی نشریات ۱۹۵۲ میں İTÜ میں منعقد ہوئیں، تاہم یہ نشریات صرف فیکلٹی بلڈنگ میں اور ہفتے میں دو گھنٹے ہو سکتی تھیں۔ ۱۹۶۸ میں TRT کے قیام کے بعد، ٹیلیویژن نشریات وسیع تر عوام تک پہنچنے لگیں اور ۱۹۷۱ میں تمام نشری حقوق TRT کو منتقل ہو گئے۔ رنگین ٹیلیویژن نشریات ۱۹۸۱ میں شروع ہوئیں اور ۱۹۸۴ میں مکمل طور پر رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔ آئین کے آرٹیکل ۱۳۳ میں تبدیلی کے ساتھ، نجی ٹیلیویژن قانونی حیثیت اختیار کر گئے اور ریڈیو ٹیلیویژن سپریم کونسل (RTÜK) قائم ہوئی۔ ۱۹۰۰ کی دہائی میں نجی ٹیلیویژن نشریات کا آغاز ہوا۔ ترکی میں ٹیلیویژن نشریات، اقتصادی اور سیاسی مشکلات کی وجہ سے تاخیر کا شکار

ہوئیں، تاہم سیٹلائٹ نشریات کی منتقلی کے ساتھ وسیع تر علاقوں تک پہنچیں۔[۳] ترکی میں ٹیلیویژن نشریات، تکنیکی اور اقتصادی مشکلات، سیاسی مداخلتوں اور قانونی ضوابط کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئیں، تاہم وقت کے ساتھ ساتھ عوامی اور نجی شعبے کی شراکت سے اہم پیشرفتیں کی گئیں۔ڈرامہ انڈسٹری بھی ان ترقیات سے متاثر ہوئی اور بین الاقوامی سطح پر بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔

ہم اپنے اس مطالعے میں" کرولوش عثمان " ڈرامے کے برصغیر پاک وہند سامعین پر اثرات کا جائزہ لیں گے۔ ہماری تحقیق میں، "کرولوش عثمان " ڈرامے کے سب سے زیادہ سبسکرائبرز والے اردو زبان کے آفیشل یوٹیوب چینل "Kurulus Osman Urdu by atv" پر موجود ناظرین کے تبصروں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ان تبصروں کا استعمال ڈرامے کو برصغیر پاک وہند سامعین کے ذریعے کس طرح سمجھا جارہا ہے اور کون سے موضوعات نمایاں ہورہے ہیں، یہ جاننے کے مقصد کے تحت کیا گیا ہے۔

برصغیر پاک وہند کے ذرائع ابلاغ، سیٹلائٹ نشریات اور انٹرنیٹ کے ذریعے غیر ملکی ثقافتوں کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔نوجوانوں میں اخلاقی اقدار، معیارات اور طرز زندگی پر اس کا بہت بڑا اثر ہے۔خاص طور پر ترک ڈرامے بڑی مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ یہ ڈرامے، دلکش ثقافتی عکاسی، عالیشان طرز زندگی اور مہنگی گاڑیوں کے ذریعے ناظرین کی توجہ حاصل کر رہے ہیں۔ٹیلی ویژن دیکھنے کی عادتیں،لوگوں کے مختلف موضوعات پر خیالات اور فہم کو تشکیل دے رہی ہیں۔عالمی اثرات اور میڈیا کے اثرات کی وجہ سے، ثقافتی تبدیلیاں ہورہی ہیں اور مقامی شناختیں پیچیدہ ہورہی ہیں۔ترک ڈراموں کا prime-time میں نشر ہونا ان کی برصغیر پاک و ہند میں قبولیت کا ایک ثبوت ہے۔ یہ ڈرامے، ثقافتی اقدار اور مقامی پروڈکشن پر براہ راست اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ثقافت، ہر قوم کو دوسری قوموں سے ممتاز اور منفرد بناتی ہے اور زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتی ہے۔[۴] برصغیر پاک وہند، اپنی متنوع ثقافتی ورثے کے لیے جانا جاتا ہے۔ نتیجتاً، ترک ڈراموں کی مقبولیت، برصغیر پاک وہند کی ثقافتی شناخت اور مقامی ڈرامہ انڈسٹری پر گہرے اثرات ڈال رہی ہے۔ ان میں سے بعض تخلیقات، اسلام اور اخلاقی زندگی کے حوالے سے بہترین مثالیں پیش کر کے معاشرے پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہیں جبکہ کچھ منفی اثرات بھی چھوڑ سکتی ہیں۔ "کرولوش عثمان" ڈرامہ عمومی طور پر معاشرے پر مثبت اثر ڈالنے والے ڈرامے کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

اس تحقیق میں، ۲۰۲۱ سے ۲۰۲۴ تک" کرولوش عثمان "ڈرامے کے سب سے زیادہ سبسکرائبرز والے اردو زبان کے آفیشل یوٹیوب چینل "Kurulus Osman Urdu by atv" پر موجود ہزاروں تبصروں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ تجزیہ کیے گئے تبصروں کے ذریعے بنیادی موضوعات اور تصورات کی نشاندہی کی گئی اور ان موضوعات پر ایک تجزیہ کیا گیا۔ تبصروں کے درمیان اکثر نمایاں ہونے والے موضوعات میں مذہبی اور روحانی محرکات، تاریخی عناصر اور اخلاقی اقدار جیسے عناصر شامل ہیں۔ صرف یوٹیوب کے تبصروں کی جانچ پڑتال کے باعث یہ تحقیق محدود ناظرین کے حلقے پر مرکوز ہے۔ہماری تحقیق میں دیگر سوشل میڈیا چینلز اور ٹیلی ویژن چینلز جیسے عوامی ذرائع کا جائزہ نہیں لیا گیا، جس کی وجہ سے حاصل شدہ نتائج کی عامیت محدود ہے۔

atv چینل پر نشر ہونے والا "کرولوش عثمان" ڈرامہ، TRT پر نشر ہونے والے "دریلیش ارطغرل" ڈرامے کا تسلسل ہے، جو ترکی کے بجائے دنیا کے دیگر ممالک، خاص طور پر برصغیر پاک وہند میں ناظرین کی ریکارڈ توڑ دلچسپی کا مرکز بنا ہوا ہے۔ "کرولوش عثمان"

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024
تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

ڈرامہ، "دریلیش ارطغرل" کے آخری قسط کے نشر ہونے کے چھ ماہ سے بھی کم وقت بعد، ۲۰ نومبر ۲۰۱۹ کو اپنی پہلی قسط کے ساتھ نشر ہو۔[۵] یہ ڈرامہ، عثمانی سلطنت کے قیام کے عمل اور عثمان صاحب کی زندگی پر مبنی ہے۔ "کرولوش عثمان" ڈرامہ، تاریخی واقعات کو ڈرامائی انداز میں پیش کر کے ناظرین کو پیش کرتا ہے اور وسیع ناظرین کے حلقے کے ذریعے دلچسپی سے دیکھا جاتا ہے۔ اس ڈرامے کے پروڈیوسر محمد بوزداغ ہیں اور مرکزی کردار میں براق اوزچیوٹ ہیں۔ "کرولوش عثمان" نے نہ صرف ترکی میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی زبردست پذیرائی حاصل کی ہے اور متعدد ایوارڈز بھی جیتے ہیں۔

عثمان صاحب: ڈرامے کا مرکزی کردار اور سلطنت عثمانیہ کا بانی۔ براق اوزچیوٹ کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔

بالا خاتون: عثمان صاحب کی بیوی، اوزگے ٹورر کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔

مالہون خاتون: عثمان صاحب کی دوسری بیوی، یلدز چاغری اٹکسوے کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔

دوندار صاحب: عثمان بیگ کے چچا، راغب ساواش کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔

شیخ ادیبالی: عثمان صاحب کے روحانی رہنما، صدا یلدز کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔

یوٹیوب پلیٹ فارم آج کے دور میں ڈرامے دیکھنے اور ناظرین کے تعامل کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ ناظرین صرف اس پلیٹ فارم پر موجود مواد کو دیکھنے کے ساتھ ساتھ، تبصرے اور تعامل کے ذریعے اپنے تجربات بھی شیئر کر سکتے ہیں۔ یہ تبصرے ناظرین کے دیکھے ہوئے ڈراموں کو کس طرح سمجھا جاتا ہے، اس کے لئے ایک اہم ڈیٹا ذریعہ فراہم کرتے ہیں۔ لہٰذا، یوٹیوب پلیٹ فارم کا یہ تعاملاتی ماحول نہ صرف ڈرامے کی کامیابی بلکہ ناظرین کی متحرکات کا بہتر طور پر تجزیہ کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

"کرولوش عثمان" ڈرامہ، ترکی کی ٹیلیویژن تاریخ کے سب سے زیادہ توجہ پانے والے پروڈکشنز میں سے ایک ہے، جس نے صرف ترکی میں نہیں بلکہ دنیا بھر میں وسیع ناظرین کے حلقے تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ ڈرامہ، عثمانی تاریخ اور خصوصاً اس کے قیام کے دور کی کہانی بیان کرنے والے "دریلیش ارطغرل" کا تسلسل ہے۔ "کرولوش عثمان" ڈرامہ خاص طور پر برصغیر پاک وہند کے ناظرین کے درمیان بڑے پیمانے پر پسند کیا جاتا ہے۔ "دریلیش ارطغرل" ڈرامہ عمومی طور پر ارطغرل کے کردار کو زمین اور وطن کے حصول، اس کے فوجی اور جنگجو کی حیثیت سے بیان کرتا ہے، جو انفرادی کہانی سے زیادہ ایک اوغوز قبیلے کی بحالی اور قوم بننے کے سفر کی کہانی پیش کرتا ہے۔ جبکہ "کرولوش عثمان" ڈرامے میں زیادہ تر عثمان کی انفرادی کامیابیوں کو دکھایا جاتا ہے؛ عثمانی سلطنت کے قیام کی کہانی کو اس کے بہادری، سرکشی اور چیلنج کرنے والے کردار کے ساتھ ملا کر پیش کیا جاتا ہے۔"[۶] کرولوش عثمان" ڈرامے کے نشریاتی حقوق رکھنے والے ترک زبان کے آفیشل یوٹیوب چینل اور اردو زبان کے آفیشل یوٹیوب چینل کے ناظرین اور ویوز کی تعداد کا موازنہ کیا جائے تو برصغیر پاک وہند میں ڈرامے کی کامیابی واضح ہوتی ہے۔ ڈرامے کے نشریاتی حقوق رکھنے والے سب سے زیادہ سبسکرائبرز والے "Kurulus Osman Urdu by atv" یوٹیوب چینل پر موجود تبصروں کا تجزیہ، برصغیر پاک وہند میں اردو بولنے والے ناظرین کے ڈرامے کو پسند کرنے کی وجوہات میں سب سے نمایاں اسلامی اور روحانی موضوعات کے اُبھرنے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس تناظر میں، اردو بولنے والے ناظرین کی ڈرامے کو دیکھنے کی ترغیب خاص طور پر مذہبی اور روحانی موضوعات سے ہوتی ہے۔ بہت سے ناظرین نے بیان کیا

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

کہ ڈرامے کے اسلامی اقدار، شہادت، جہاد، ایمان اور اسلام کے تاریخی عمل کو بیان کرنے والے عناصر ان کے لیے روحانی اہمیت رکھتے ہیں۔ناظرین کے ایک اہم حصے نے یہ اظہار کیا ہے کہ "کرولوش عثمان" ڈرامہ دیکھنے کے دوران ان کے ایمان کی تجدید ہوتی ہے اور اسلام کے ساتھ ان کی وابستگی مضبوط ہوتی ہے۔ یہ حقیقت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یہ ڈرامہ ایک طرح کی روحانی رہنمائی فراہم کرتا ہے اور ناظرین کی روحانی اور مذہبی اعتبار سے مطمئن ہونے کی خواہش کو پورا کرتا ہے۔ "کرولوش عثمان" ڈرامہ، اسلام کی تاریخ کے اہم شخصیات، سلطنت عثمانیہ کے قیام اور اس دوران پیش آنے والے مشکلات کو اجاگر کرتے ہوئے ناظرین کو اسلام کے بنیادی اصول، بہادری اور قربانی جیسے اقدار کی یاد دہانی کرواتا ہے۔ناظرین کے تبصروں کا تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ ان موضوعات کی نمائش ناظرین کی مذہبی وابستگی کو تقویت دیتی ہے اور اسلام پر ان کے عقیدے کو مستحکم کرتی ہے۔کئی ناظرین نے یہ بھی بیان کیا کہ ڈرامہ دیکھنے سے ان کا ایمان "دوبارہ زندہ ہو گیا" اور "زیادہ گہری مذہبی وابستگی محسوس کی"۔

"کرولوش عثمان" ڈرامہ خصوصاً اسلامی موضوعات کے لحاظ سے ناظرین کے درمیان پسند کیے جانے کی اہم وجوہات میں شامل ہے۔شہادت، جہاد اور اللہ کی تسلیمیت جیسے موضوعات کو بار بار نمایاں کیا گیا ہے۔"کرولوش عثمان" ڈرامے میں کردار ان نظریات کے مطابق جدوجہد کرتے ہیں۔ناظرین نے بیان کیا ہے کہ وہ ماضی کے مسلمانوں کی بہادری اور ان کی دی ہوئی قربانیوں کو دیکھ کر ان اقدار کو اپنی زندگیوں میں نمونہ بناتے ہیں۔ڈرامے میں بار بار پیش کیے جانے والے شہادت اور اللہ پر اعتماد کے موضوعات ناظرین کے دینی شعور کو بڑھا کر انہیں روحانی تحریک کا ذریعہ بنتے ہیں۔بہت سے ناظرین نے کہا ہے کہ انہوں نے ڈرامہ دیکھ کر "شہید ہونے کا مطلب" بہتر طور پر سمجھا ہے اور پہلے جو خوف محسوس ہوتا تھا، وہ اب بہادری میں بدل چکا ہے۔تجزیہ کیے گئے ہزاروں تبصروں میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسلام کے نام پر شہید ہونے والوں کی یاددہانی اور دلوں میں اسلامی جوش وخروش کو بڑھانے کے باعث ڈرامے کی دلچسپی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

"کرولوش عثمان" ڈرامے کے برصغیر پاک وہند میں ناظرین کے درمیان پسند کیے جانے کی وجوہات میں اس کی تعلیمی خصوصیت بھی نمایاں ہے۔اردو بولنے والے ناظرین نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے یہ ڈرامہ دیکھتے ہوئے اسلامی تاریخ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا موقع پایا ہے اور یہ معلومات اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔خصوصاً عثمانی دور کو اسلامی تناظر میں پیش کرنا، ناظرین کے لئے ایک اہم تعلیمی وسیلہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ناظرین نے کہا ہے کہ وہ "کرولوش عثمان" ڈرامے کے تاریخی کرداروں کو دیکھتے ہوئے اسلامی اقدار کے مطابق زندگی گزارنے کے طریقوں سے متاثر ہوئے ہیں۔

ڈرامے کا تعلیمی مواد ناظرین کو اسلامی مذہب کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تاریخی اور دینی معلومات کی پیاس کو بھی پورا کرتا ہے۔عثمانی سلطنت کی تاریخ اور اسلامی تاریخ کا ذکر ناظرین کی اس موضوع میں دلچسپی کو بڑھاتا ہے اور پرانے مسلمانوں کی بہادری اور قربانیوں سے ناظرین کو حوصلہ ملتا ہے۔اس طرح، ناظرین کے ماضی کے ساتھ تعلقات مضبوط ہو جاتے ہیں اور انہیں عثمانی سلطنت کی تاریخی کامیابیاں اور اسلامی اقدار کے بارے میں زیادہ گہرائی سے سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 02, December 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

برصغیر پاک وہند سے ناظرین کے تبصروں کی روشنی میں "کرولوش عثمان" ڈرامے کا ایک اور روحانی اثر یہ ہے کہ یہ ناظرین کو صحیح راستے پر چلنے اور اپنے دینی فرائض کی ادائیگی میں تحریک فراہم کرتا ہے۔ ناظرین اکثر بیان کرتے ہیں کہ ڈرامے کے کرداروں کا ہر حال میں اللہ پر بھروسہ کرنا، مشکلات کے سامنے جھکے بغیر جدوجہد کرنا جیسی خصوصیات سے انہیں حوصلہ ملتا ہے۔ ڈرامے کے کرداروں کی بہادری ناظرین پر گہرا اثر ڈالتی ہے؛ تبصروں کے مطابق اخلاقی اور دینی اقدار سے مضبوطی سے وابستہ ہونے کا زور دینا، ناظرین میں روحانی بلندی پیدا کرتا ہے۔ اس تناظر میں، ناظرین کے تبصرے ظاہر کرتے ہیں کہ ڈرامے کے کرداروں کی پیش کردہ یہ مثبت صفات روحانی تسکین فراہم کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں، ڈرامے کی مسلمانوں کے اتحاد پر دی جانے والی اہمیت ناظرین میں ہم آہنگی کے جذبے کو مضبوط کرتی ہے۔

"کرولوش عثمان" ڈرامے کے برصغیر پاک وہند کے ناظرین کے درمیان پسند کیے جانے کی ایک اہم وجہ، اس ڈرامے کو دیکھنے والے بہت سے ناظرین کا یہ سوچنا ہے کہ بالی وڈ اور ہالی وڈ جیسے بین الاقوامی مقبول سیکٹرز اخلاقی اقدار کے لحاظ سے کمزور ہیں۔ تجزیہ کیے گئے تبصروں میں ان پروڈکشنز کی اسلام کو منفی انداز میں پیش کرنے کے بارے میں تنقیدیں، ناظرین کے "کرولوش عثمان" ڈرامے کی طرف مائل ہونے کے بنیادی اسباب میں شامل ہیں۔ ناظرین کی ایک بڑی تعداد کا ماننا ہے کہ "کرولوش عثمان" ڈرامہ اسلام کو صحیح اور حقیقی نقطہ نظر سے پیش کرتا ہے اور یہ امر ڈرامے کو پسند کیے جانے میں ایک فیصلہ کن کردار ادا کرتا ہے۔ لہذا، دینی مواد اور تعلیمی پروڈکشن کی طرف مائل ہونے کی خواہش ناظرین کی اس ڈرامے میں دلچسپی کے اہم محرکات میں شامل ہوتی ہے۔

ڈرامے پر عمومی تبصروں میں ناظرین کی اخلاقی مواد پر حساسیت نمایاں ہے۔ "کرولوش عثمان" ڈرامے کے پیروکاروں کی ایک اہم تعداد کی یہ خواہش ہے کہ وہ غیر اخلاقی مواد سے دور رہنا چاہتے ہیں، اور یہ انہیں اسلامی ڈراموں کی طرف لے جاتا ہے۔

"کرولوش عثمان" اور ناظرین کی تنوع تجزیہ کیے گئے تبصروں میں مختلف مذاہب کے ناظرین بھی "کرولوش عثمان" ڈرامے کو شوق سے دیکھتے ہیں اور اسلام کے لئے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ امر ظاہر کرتا ہے کہ ڈرامہ مختلف ثقافتوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرتا ہے۔

ترک ڈرامے دنیا میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے ڈراموں کی فہرست میں اپنی کامیابی ۲۰۲۴ میں بھی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق ۲۰۲۰ سے ۲۰۲۳ کے درمیان ترک ڈراموں کی طلب میں ۱۸۴٪ کا اضافہ ہوا ہے۔[۷] کرولوش عثمان" ڈرامہ اپنی اعلیٰ پروڈکشن کے معیار کے ساتھ نمایاں ہے اور اس امر نے عالمی سطح پر وسیع ناظرین کے حلقے تک پہنچنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تجزیہ کیے گئے تبصروں میں اکثر نمایاں ہونے والا پہلو ڈرامے کی پروڈکشن کا معیار ہے۔ تبصروں میں کہا گیا ہے کہ ڈبنگ کا معیار اور دلکش ویژول، ناظرین کی توجہ کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ ان تمام عناصر کا مجموعہ، "کرولوش عثمان" ڈرامے کو دیگر مواد کے مقابلے میں زیادہ دلچسپی کا باعث بناتا ہے۔ ناظرین نے ڈرامے کی پروڈکشن کے معیار کو نمایاں کرتے ہوئے، اسے دیکھنے کے لئے اپنے انتخاب کی سب سے اہم وجوہات میں سے ایک قرار دیا ہے۔

"کرولوش عثمان" ڈرامے کو ناظرین کی جانب سے ترجیح دینے کی ایک اور اہم وجہ، ڈرامے کے کرداروں کی بہادری اور ایمان والی شخصیتوں کا ناظرین پر گہرا اثر ڈالنا ہے۔ "کرولوش عثمان" عثمانی سلطنت کے قیام کی کہانی بیان کرتا ہے۔ اس ضمن میں، عثمان غازی کی

جدوجہدوں کو اور بالا خاتون کے ساتھ اس کی محبت کی کہانی کو شامل کیا گیا ہے۔ اس محبت کے پہلو کو خاص طور پر بین الاقوامی فروخت کے لئے پروڈیوسرز کی جانب سے اجاگر کیا گیا ہے۔ [۸] تجزیہ کیے گئے تبصروں کے مطابق، عثمان بیگ، بالا خاتون اور ڈرامے کے دیگر نمایاں کرداروں کی کہانیاں ناظرین کو تحریک اور حوصلہ دیتی ہیں اور ہر حال میں اللہ پر بھروسہ کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔

"کرولوش عثمان" ڈرامے کے نشریاتی حقوق رکھنے والے سب سے زیادہ سبسکرائبرز والے "Kurulus Osman Urdu by atv" یوٹیوب چینل سے حاصل کردہ ڈیٹا کے تجزیہ کے نتیجے میں "کرولوش عثمان" ڈرامے کے برصغیر پاک وہند کے ناظرین کے درمیان دیکھے جانے کی بنیادی وجہ، ڈرامے کے اسلامی اور روحانی اقدار کو نمایاں کرنے کی اہمیت ہے۔ تجزیہ کیے گئے ہزاروں تبصروں میں ناظرین نے بیان کیا کہ انہوں نے ڈرامہ دیکھتے ہوئے اپنے ایمان کو تازہ کرنے، اسلامی تاریخ کے بارے میں جاننے، اسلام کے بنیادی اقدار سیکھنے اور مسلمانوں کی بہادریوں سے روحانی تحریک حاصل کرنے کا موقع پایا ہے۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ ڈرامہ برصغیر پاک وہند کے ناظرین کے لئے ایک قسم کی روحانی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ شہادت، بہادری، اللہ پر اعتماد اور ڈرامے میں پیش کیے جانے والے اسلامی موضوعات ناظرین پر گہرے اثرات ڈالتے ہیں اور ان عناصر نے ڈرامے کے دیکھے جانے کی شرح میں اضافہ کیا ہے۔

"کرولوش عثمان" ڈرامے کے یوٹیوب ناظرین کی ایک بڑی تعداد نے متبادل میڈیا مواد کے مقابلے میں ترجیح دی ہے۔ ناظرین کی ایک بڑی تعداد کا ماننا ہے کہ بالی ووڈ اور ہالی ووڈ پروڈکشنز اخلاقی اقدار کے لحاظ سے کمزور ہیں، اور ڈرامے کے دینِ اسلام کو صحیح اور حقیقی نقطہ نظر سے پیش کرنے کی وجہ سے ڈرامے میں دلچسپی بڑھ جاتی ہے۔ ناظرین کی اخلاقی مواد پر حساسیت، اسلامی ڈراموں کی طرف مائل ہونے کا ایک اور عنصر ہے۔ ناظرین کے تبصروں کے مطابق، "کرولوش عثمان" ڈرامہ برصغیر پاک وہند کے ناظرین کو نہ صرف تاریخ بلکہ دین کی صحیح رہنمائی فراہم کر کے ان کے روحانی پہلوؤں کی پرورش کرتا ہے۔

حواشی وحوالہ جات

۱۔ بنیجمن جے لیف، پاپولر کلچر ایز ہسٹاریکل ٹیکسٹ: یوزنگ ماس میڈیا ٹو ٹیچ امیریکن ہسٹری، دی ہسٹری ٹیچر، جلد ۵۰، شمارہ ۲، ۲۰۱۷ء، ص ۲۲۷-۲۲۸

۲۔ ندیم کارادومان، پاپولر کولتورون اولوشماسندہ و اکتاریلسندہ سوسیل مدیانن رولو، ارجیس یونیورسٹی سوسیال بیلملر انستیتوسی درگیسی، جلد ۱۳، شمارہ ۴۳، ۲۰۱۷ء، ص ۲۰

۳۔ بہار اوزترک، ابوذر چیتنکایا، پانڈمی دؤنمندہ بیر انگیتیم آراچ اولاراق تیلویزون: تی آرٹی ای بی ای ٹی وی، اینونو یونیورسٹی ایلیتیشیم فاکولتے سی الترونیک درگیسی (İNİF E-درگی)، جلد ا، شمارہ ا، ۲۰۲۱ء، ص ۱۴۲-۱۴۱

۴۔ نادیہ سلیم، صبا صادق، ترکش ڈراملار وایتس انفلکتس اون کولتور آو پاکستان، دی کیمونیکیشن روویو، جلد ا، شمارہ ا، ۲۰۲۱ء، ص ۲-۳

۵۔ اودے م. ی. جارنہ، یوموشاک گوچ اولاراق ترک تاریخی دیزیلری واکا آراشترماس، درلیش ارطغرل و کرولوش عثمان، دیزیلرینین فیلیستین توپلومواوزیرندکی اتکیسی، قونیہ، سلجوق یونیورسٹی، دکتور آف فیلوسوفی تیزی، ۲۰۲۳ء، ص ۶۸

۶۔ دریا نجاروغلو، ترک تاریخ دیزیلریندہ یوکسلن عثانلی میتی، کاستامونو ایلیتیشیم آراشترمالاری درگیسی، شمارہ ۱۲، ۲۰۲ء، ص۱۵۰-۱۷۳

۷۔ محمد سیزائی ترک، ترک دیزیلرینین کولتورل باگلامدا دونیاداکی اتکیلیری، تی آرٹی اکیڈمی درگیسی، جلد ۹، شمارہ ۲۲، ۲۰۲۴ء، ص۹۳۵

۸۔ فاطمہ مراد، گوکخان گوکگوز، ترک دیزیلرینین تاریخ کورگوسو، محشتم یوزیل، ایتخت عبدالحمید، کرولوش عثمان، کاستامونو ایلیتیشیم آراشترمالاری درگیسی، شمارہ۸، ۲۰۲۲ء، ص ۱۳۷

References in Roman Script:

1. Benjamin J. J. Leff, “Popular Culture as Historical Text: Using Mass Media to Teach American History”, The History Teacher, V. 50, No: 2, 2017, P. 227-228
2. Nedim Karaduman, “Popüler Kültürün Oluşmasında ve Aktarılmasında Sosyal Medyanın Rolü”, Erciyes Üniversitesi Sosyal Bilimler Enstitüsü Dergisi, V. 31, No: 43, 2017, P. 20
3. Bahar Öztürk, Abuzer Çetinkaya, “Pandemi Döneminde Bir Eğitim Aracı Olarak Televizyon: TRT EBA TV”, İnönü Üniversitesi İletişim Fakültesi Elektronik Dergisi (İNİF E-Dergi), V. 6, No: 1, 2021, P. 142-144
4. Nadia Saleem, Saba Sadiq, “Turkish dramas and its effects on Culture of Pakistan”, The Communication Review, V. 1, No: 1, 2021, P. 2-3
5. Oday M. Y. Jaarneh, “Yumuşak Güç Olarak Türk Tarihi Dizileri Vaka Araştırması: ‘Diriliş Ertuğrul ve Kuruluş Osman’ Dizilerinin Filistin Toplumu Üzerindeki Etkisi”, Konya, Selçuk Üniversitesi, Doctor of Philosophy Tezi, 2023, P. 68
6. Derya Nacaroğlu, “Türk Tarih Dizilerinde Yükselen Osmanlı Miti”, Kastamonu İletişim Araştırmaları Dergisi, No: 12, 2024, P. 150,173
7. Mehmet Sezai Türk, “Türk Dizilerinin Kültürel Bağlamda Dünyadaki Etkileri”, TRT Akademi Dergisi, V. 9, No: 22, 2024, P. 935
8. Fatma Murat, Gökhan Gökgöz, “Türk Dizilerinin Tarih Kurgusu: ‘Muhteşem Yüzyıl’, ‘Payitaht Abdülhamid’, ‘Kuruluş Osman’”, Kastamonu İletişim Araştırmaları Dergisi, No: 8, 2022, P. 137

Dr. Muhsin Ramazan İşsever works as a Research Associate in the Department of Eastern Languages and Literatures, at the Faculty of Letters, Istanbul University, Türkiye, specializing in the Subdepartment of Urdu Language and Literature. Throughout his career, he has published numerous articles and presented papers at various national and international conferences. His research interests include Urdu fiction and the Islamic history of the Indian Subcontinent.

Ms. Zeynep Altınköprü received her MPhil degree and is currently pursuing her Ph.D. in the Department of Eastern Languages and Literatures at the Faculty of Letters, Istanbul University, Türkiye. She has been working in the media sector as a Digital Content Specialist in Istanbul, Türkiye. Her current research interests focus on Urdu language and literature.